© rasailojaraid.com

جناب شفیق الدین فاروقی

دارالعلوم کے شب وروز

دارالعلوم کے نئے تعلیمی سال کا آغاز اور افتتاحی تقریب اور اس میں ہندوستان اور ندوۃ العلماء کے ممتاز عالم دین حضرت مولانا سید سلمان الحسنی الندوی کی شرکت: الحمدللہ ۲۰ رشوال بمطابق ۲۳ رنومبر ۲۰۰۵ء کو دارالعلوم کے نئے تعلیمی سال کا باقاعدہ آغاز ہوا۔ اس سے قبل دو ہفتے تک دارالعلوم کے تمام درجات میں ریکارڈ داخلہ ہوا اور باوجود سخت امتحان اور قواعد وضوابط کے ڈھائی ہزار سے زائد طلباء کا اس سال الحمدللہ داخلہ ہوا۔ (اور بلامبالغہ سینکڑوں مستحق طلباء سہولیات اور وسائل کی کمی کے باعث واپس چلے گئے جس پر ادارہ کو افسوس ہے۔) دارالعلوم کے تمام اساتذہ، مشائخ وطلباء ایوان شریعت (دارالحدیث) کے وسیع وعریض ہال میں جمع تھے۔ پہلے اجتماعی طور پر قرآن خوانی کا اہتمام کیا گیا اس موقع پر ہندوستان کے معروف عالم دین حضرت مولانا سید سلمان الحسنی الندوی مدظلہ نواسہ حضرت العلامہ ڈاکٹر عبدالعلی ندویؒ، جانشین مفکر اسلام حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندویؒ استاذ حدیث ندوۃ العلماء، ناظم اعلیٰ جامعہ سید احمد شہیدؒ لکھنؤ۔ امیر جمعیت شباب الاسلام ہند۔ اپنے ساتھیوں مولانا نجیب الحسن ندوی۔ سیکرٹری جمعیت شباب الاسلام ہند۔ مولانا عنایت اللہ کشمیری، اور مولانا اصغر محمود اساتذہ جامعہ احمد شہیدؒ مولانا یوسف حسن طاہر خطیب وامام جامعہ بنوری ٹاؤن، سمیت جورات کو دارالعلوم تشریف لائے تھے، اس تقریب میں آپ مہمان خصوصی تھے۔ حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ نے ان کا خیر مقدم کیا اور دارالعلوم کے قیام کو مجاہد کبیر حضرت سید احمد شہیدؒ اور حضرت شاہ اسماعیل شہیدؒ کی کرامت قرار دیا اور معزز مہمانوں کو بتایا کہ جس جگہ پر آپ تشریف فرما ہیں یہی مجاہدین اسلام کا میدان کارزار تھا۔ اس موقع پر حضرت مولانا سلمان الحسنی الندوی مدظلہ نے فضیلت علم پر تفصیلی اور تاریخی خطاب فرمایا۔ جسے طلباء اور علماء میں بہت ہی سراہا گیا۔ مولانا ندوی فصاحت وبلاغت اور علمی مقام ومرتبہ میں حضرت علی میاںؒ کے صحیح جانشین ثابت ہوئے۔ اور پھر اس کے بعد حضرت مہتمم مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ نے درس حدیث ترمذی سے باقاعدہ اسباق کا آغاز کیا۔ اس موقع پر آپ نے طلباء سے فضیلت علم، علماء کی ذمہ داریاں، پابندی اوقات اور موجودہ نئے حالات میں دینی مدارس اور علماء و طلباء کو درپیش نئے چیلنجز کا مقابلہ کرنے کیلئے بھرپور علمی تیاریوں کے بارے میں نصیحت آموز اور سیر حاصل خطاب فرمایا۔ پھر نائب مہتمم حضرت مولانا انوار الحق صاحب مدظلہ نے مختصر اور جامع خطاب فرمایا۔ اور دارالعلوم کے قواعد وضوابط پر تفصیل سے روشنی ڈالی اور طلباء کو اس پر عمل درآمد کی تلقین کی۔ آخر میں شیخ الحدیث حضرت مولانا سید ڈاکٹر شیر علی شاہ صاحب مدظلہ نے اختتامی دعا فرمائی۔

© rasailojaraid.com